فت لائبریری ربوہ

جمعہ 30- اپریل 1999ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعہ 30-اپریل 1999ء - 13 محرم الحرام 1420 ہجری-30-شہادت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 94

عمل صالح کرنے والے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے-

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے ہیں وہ جنت میں جانے والے ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے-

(البقرہ - 83)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھو کہ ایمان بغیر اعمال صالحہ کے ایسا ہی بیکار ہے جیسا کہ ایک عمدہ باغ بغیر نہر یا دوسرے ذریعہ آبپاشی کے نکما ہے۔ درخت خواہ کیسے ہی عمدہ قسم کے ہوں اور اعلیٰ قسم کے پھل لانے والے ہوں مگر جب مالک آبپاشی کی طرف سے لاپروائی کرے گا تو اس کا جو نتیجہ ہو گا وہ سب جانتے ہیں۔ یہی حال روحانی زندگی میں شجر ایمان کا ہے۔ ایمان ایک درخت ہے جس کے واسطے انسان کے اعمال صالحہ روحانی رنگ میں اس کی آبپاشی کے واسطے نہریں بن کر آبپاشی کا کام کرتے ہیں۔ پھر جس طرح ہر ایک کاشت کار کو تخمریزی اور آبپاشی کے علاوہ بھی محنت اور کوشش کرنی پڑتی ہے اسی طرح خدا تعالیٰ نے روحانی فیوض و برکات کے ثمرات حسنہ کے حصول کے واسطے بھی مجاہدات لازمی اور ضروری رکھے ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 649)

عمل صالح وہ ہے جس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ملحوظ رکھا جائے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

دین کے نزدیک عمل صالح وہ عمل ہے جو مناسب حال ہو اور انسان کی روحانی یا جسمانی ضروریات کے مطابق ہو۔ مثلاً روزہ رکھنا کتنی بڑی نیکی ہے مگر روزہ رکھنا بھی کبھی اچھا ہو جاتا ہے اور کبھی برا جیسے رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص عید کے دن روزہ رکھتا ہے وہ شیطان ہے۔ اگر روزہ رکھنا ہر حالت میں عمل صالح ہوتا تو رسول کریم ﷺ یہ کیوں فرماتے کہ عید کے دن روزہ رکھنے والا شیطان ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ روزہ اپنی ذات میں اچھا نہیں بلکہ اس وقت اچھا ہے جب خدا تعالیٰ کا حکم اس کے متعلق موجود ہو۔ اسی طرح نماز بڑی اچھی چیز ہے مگر رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں جو شخص ایسی حالت میں نماز پڑھتا ہے جب سورج اس کے سر پر ہو یا سورج کے طلوع اور اس کے غروب ہوتے وقت نماز پڑھتا ہے وہ شیطان ہے۔ اگر نماز اپنی ذات میں عمل صالح ہوتا تو رسول کریم ﷺ طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے والے کو گنہگار کیوں قرار دیتے یا اس وقت جب سورج سر پر ہو جو شخص نماز پڑھے اسے شیطان کیوں قرار دیتے۔ مگر یہ تو ایسے احکام ہیں جن کی حکمتیں سب کو معلوم نہیں ہوتیں۔ اتنی بات تو ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا ایک نبی دشمن کے مقابلہ میں کھڑا ہو۔ دشمن اپنے پورے زور سے حملہ کر رہا ہو اور وہ نبی اور اس پر ایمان لانے والے دشمن کے حملہ کے دفاع میں مشغول ہوں تو ایسی حالت میں اگر کوئی شخص میدان جہاد کو چھوڑ کر ایک طرف مصلّی بچھا کر نماز شروع کر دے تو ہر شخص اسے دیکھ کر کہے گا کہ وہ شیطان ہے۔ اس وقت یہ نہیں کہا جائے گا کہ یہ شخص کتنا بڑا نیک ہے مصلّی بچھا کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رہا اور اس سے رو رو کر دعائیں کر رہا ہے بلکہ جو شخص بھی اسے دیکھے گا اسے منافق اور غدار قرار دے گا اور کہے گا کہ جو شخص جہاد کو چھوڑ کر ایک کونہ میں چھپ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رہا ہے اور اسے اس بات کی کوئی پروا نہیں کہ دشمن کا حملہ کتنا شدید ہے یا مسلمانوں کو اس وقت کتنے بڑے مصائب کا سامنا ہے وہ نمازی نہیں بلکہ دین کا دشمن اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے والا ہے۔ اسی طرح روزہ بڑی اچھی چیز ہے مگر ایکدفعہ جبکہ ایک جہاد کے موقع پر بعض صحابہؓ نے روزے نہ رکھے اور بعض نے رکھ لئے۔ جنہوں نے روزے رکھے تھے وہ میدان پہنچ کر نڈھال ہو کر گر گئے اور جن کے روزے نہیں تھے وہ بڑی پھرتی سے جہاد کی تیاری کرنے لگ گئے تو رسول کریم ﷺ نے یہ نظارہ دیکھ کر فرمایا آج روزہ داروں سے بے روزہ بڑھ گئے۔ اگر روزہ ہر حالت میں عمل صالح ہوتا تو رسول کریم ﷺ یہ کیوں فرماتے کہ آج روزہ داروں سے بے روزہ بڑھ گئے۔ آپ کا روزہ داروں پر غیر روزہ داروں کو ترجیح دینا صاف بتاتا ہے کہ روزہ رکھنا بھی بعض حالات میں عمل صالح ہوتا ہے اور بعض حالات میں عمل غیر صالح۔ چونکہ جہاد میں طاقت اور ہمت کی ضرورت تھی اس لئے جن لوگوں نے اس دن روزہ نہ رکھا ان کو رسول کریم ﷺ نے روزہ داروں سے زیادہ قابل تعریف سمجھا۔ غرض عمل صالح کے معنے ایسے عمل کے ہوتے ہیں جس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کو پوری طرح ملحوظ رکھا گیا ہو۔ اگر ان حقوق کو ملحوظ نہ رکھا جائے تو کوئی عمل عمل صالح نہیں کہلا سکتا خواہ بظاہر وہ کتنا اچھا نظر آتا ہو۔

(تفسیر کبیر جلد نہم ص 564)

خدا کی خاطر تنگی اختیار کرنے والا کبھی تنگی میں نہیں رہتا

○ (ارشاد حضرت امام خلیفۃ المسیح الرابع)

فرمایا "ہم وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جا رہا ہے یہ بہت بڑا اعزاز ہے آج یہ سعادت تمام عالم میں کسی کو حاصل نہیں لیکن ساتھ ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ یاد رکھو کہ اگر بخل سے کام لوگے تو اپنے نفس کے ساتھ بخل سے کام لوگے اس سے تمہیں روحانی اور مالی نقصان پہنچے گا۔...... ایک مخلص دوست نے میرا خطبہ سن کر عہد کیا کہ قرض لے کر بھی چندہ دینا پڑا تو دوں گا جب میں بچوں کی خاطر یا کار کی مرمت کی خاطر قرض لیتا ہوں تو اللہ تعالیٰ کی خاطر کیوں نہ لوں اس فیصلہ پر عمل کے نتیجہ میں ان کی زندگی کا رخ پلٹ گیا ساری مالی تنگی فراخی میں بدل گئی"

(اخبار الفضل 25- مئی 98ء)

جملہ مجاہدین تحریک جدید اپنے پیارے امام ایدہ اللہ کے ارشاد کے پیش نظر اولین موقعہ پر اپنے کئے ہوئے وعدہ جات تحریک جدید کی ادائیگی فرما کر اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کی سعی فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت با سعادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے محترم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب ابن حضرت مصلح موعود کی بیٹی محترمہ صاحبزادی محمودہ رحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم نفیس الرحمان صاحب کو 26- اپریل 1999ء کو جارجیا امریکہ میں بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے نومولودہ کا نام سحر الرحمٰن رکھا گیا ہے۔ نومولودہ حضرت مصلح موعود کی پڑنواسی اور شیخ لطف الرحمٰن صاحب کی پوتی ہے۔ یاد رہے کہ مکرم نفیس الرحمٰن صاحب حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ کے بھائی محترم خلیفہ علیم الدین صاحب کے نواسے ہیں۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ زچہ و بچہ کو صحت و تندرستی سے رکھے۔ اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت 2-50 روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرفانِ حدیث نمبر 18

مہمان نوازی کے آداب

حضرت ابو شریح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ مہمان کی عزت کرے۔ایک دن رات کی مہمانی تو اس کا حق ہے۔ تین دن رات تک ضیافت ہے اور اس کے بعد اسکی مہمان نوازی صدقہ اور نیکی کی بات ہے۔اور مہمان کے لئے یہ مناسب نہیں کہ وہ میزبان کے پاس اتنا عرصہ ٹھہرے کہ اسے تکلیف ہونے لگے۔ (سنن ابی داؤد کتاب الاطعمہ باب فی الضیافۃ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں:

روایت ہے جو حضرت ابو شریح رضی اللہ عنہ سے بیان ہوئی ہے۔ آپؓ نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ مہمان کی عزت کرے۔ اللہ تعالیٰ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے' یہ بہت گہرا مضمون ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کی بھی ایک مہمان نوازی ہونی ہے۔ جو اللہ نے کرنی ہے۔ تو جو اللہ کے بندوں سے اعلیٰ مہمان نوازی کا برتاؤ کرے وہ یہ توقع رکھ سکتا ہے کہ میرا اللہ بھی میری اعلیٰ مہمانی فرمائے گا۔ تو بظاہر ان دو باتوں کا تعلق نہیں کہ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے ضرور مہمان نوازی کرے۔ مگر یہ بات اس میں مضمر ہے۔ اس لئے فرمایا ضروری ہے کہ وہ مہمان کی عزت کرے اور ایک دن رات سے تین دن رات تک اسے مہمان رکھے۔ یہ تو مہمان کا حق ہے کیونکہ مسافر تین دن کا مسافر ہوتا ہے اتنا تو لازماً ہر مہمان کو حق دینا چاہئے کہ تین دن تک وہ آپ کے پاس رہے اور اس کی مہمانی کا حق ادا ہو۔

فرمایا اگر اس سے زائد عرصہ مہمان اس کے پاس ٹھہرتا ہے اور اس کی مہمان نوازی کرتا ہے تو یہ اس کی طرف سے صدقہ اور نیکی کی بات ہو گی۔ اس لئے تین دن کے بعد مہمان کو نکالنا نہیں ہے بلکہ یہ ارشاد ہے کہ وہ تو فرض ہے وہ نیکی میں اس طرح شمار نہیں ہو سکتا۔ یہ تو تم پر لازم ہے۔ لیکن اس کے علاوہ اگر تم چاہتے ہو کہ نوافل سے کام لو' نیکی سے کام لو تو پھر مہمان کو اس سے زیادہ ٹھہرنے کی ترغیب دو۔ یعنی اپنے رویہ سے اس سے ایسا سلوک کرو کہ وہ زیادہ عرصہ کے لئے ٹھہر جائے۔ لیکن مہمان کا بھی تو کچھ فرض ہے۔ فرمایا اور مہمان کے لئے مناسب نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ بلا اجازت ٹھہرے۔ تو دونوں کے فرائض اور دونوں سے جو تقاضے ہیں دونوں کو بیان فرمایا اور میزبان کو تکلیف میں ڈالے' سے مراد یہ ہے کہ اگر میزبان نیکی کی خاطر کہے بھی کہ آپ ضرور ٹھہریں تو مہمان کو اتنا خیال کرنا چاہئے کہ بعض میزبان تکلف سے بھی کہا کرتے ہیں اس لئے اپنی طرف سے وہ اس بات کو خوب کھول دے کہ میں ٹھہر چکا ہوں جتنا ٹھہرنا تھا اب مجھے اجازت دیں۔ لیکن جو مہمان پاکستان سے تشریف لائے ہیں ان کا عرصہ تین دن کا نہیں۔ جماعت یو کے' United Kingdom کی جماعت نے ان کے لئے پندرہ دن کی مہمانی کی ذمہ داری قبول کی ہے اس لئے وہ سارے مہمان جو باہر سے آئے ہیں پندرہ دن کے لئے جماعت United Kingdom کے مہمان ہوں گے خواہ یہ مہمانی ان کی ذاتی ہو۔ یعنی جماعت کی طرف سے مہمان کا انتظام نہ ہو تو یہی سمجھیں کہ وہ جماعت ہی کی طرف سے مہمانی ہے کیونکہ ہر شخص جو جماعت کا حصہ ہے اس پہ بہت سی ذمہ داریاں ہیں۔ وہ جماعت کی نمائندگی ہی میں ان کی میزبانی کا حق ادا کرتا ہے پس اس پہلو سے چودہ دن تک ان کے ہاں ٹھہرنا بھی اگر وہ چاہیں' پسند کریں کہ ذاتی طور پر ہمارے ہاں ٹھہرو تو درست ہے۔ اگر نہیں تو تین دن کے بعد جماعتی انتظام کی طرف منتقل ہو جائیں۔ اس سلسلے میں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جماعتی انتظام کے تحت مختلف آنے والے مہمانوں کے مزاج اور ان کے حالات کے مطابق مختلف انتظامات کئے گئے ہیں مگر بنیادی طور پر اکرام کا حق ہر ایک کا ہے۔ ہر شخص کا اکرام ہونا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 28 ستمبر 1998ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

ہفتہ یکم۔ مئی 1999ء

12-50 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن بیلجیئم۔ چلڈرنز کلاس۔
1-25 a.m.	طبی معاملات۔ ذیابیطس۔ از کراچی۔
1-55 a.m.	خطبہ جمعہ 30-4-99
2-55 a.m.	فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
4-30 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ آیئے نماز سیکھیں۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب
6-05 a.m.	خطبہ جمعہ۔ 30-4-99
7-10 a.m.	اردو کلاس۔
8-20 a.m.	کمپیوٹر سب کے لئے۔
8-55 a.m.	فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-55 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ آیئے نماز سیکھیں۔
11-20 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن ماریشس۔ انصار اللہ سیمینار۔
12-00 p.m.	طبی معاملات۔ ذیابیطس۔
12-30 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-50 p.m.	اردو کلاس۔
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m.	ڈینش زبان سیکھئے۔
5-05 p.m.	انٹرویو۔ محمود احمد شاہد صاحب
5-50 p.m.	ڈاکومنٹری۔ ابو ظہبی کے مناظر۔
6-15 p.m.	بنگالی سروس۔
7-15 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
8-25 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ قرآن کوئز۔
8-40 p.m.	حکایات شیریں۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-15 p.m.	اردو کلاس۔
11-20 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار۔ 2۔ مئی 1999ء

12-20 a.m.	التفسیر الکبیر۔
12-45 a.m.	مجلس سوال و جواب۔ 20-3-98
2-25 a.m.	چلڈرنز کارنر (نیا)
3-30 a.m.	ڈینش زبان سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ سیرت النبیؐ۔ خبریں۔
4-53 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ قرآن کوئز۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب
6-10 a.m.	انٹرویو۔ محمود احمد شاہد صاحب
6-55 a.m.	اردو کلاس۔
8-10 a.m.	حکایات شیریں۔
8-25 a.m.	ڈینش زبان سیکھئے۔
8-50 a.m.	چلڈرنز کلاس۔ (نئی)
10-05 a.m.	تلاوت۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ خبریں۔
10-55 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ قرآن کوئز۔
11-10 a.m.	مجلس سوال جواب 29-3-98
12-50 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-50 p.m.	اردو کلاس۔
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	چینی زبان سیکھئے۔
5-10 p.m.	خطبہ جمعہ 30-4-99
6-15 p.m.	بنگالی سروس۔
7-15 p.m.	ملاقات انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ۔ 22-10-95
8-20 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-25 p.m.	اردو کلاس
11-30 p.m.	لقاء مع العرب۔ 14-12-95

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مقبول دعائیں

ایک عمر دے دے

ہمارے آقا و مولا کا اٹھنا بیٹھنا اور اوڑھنا بچھونا تو دعا تھا ہی' آپؐ کے ہر کام کا آغاز بھی دعا سے ہی ہوتا تھا۔ اور دعاؤں سے ہی آپؐ کے کام انجام کو پہنچتے تھے۔ مکہ میں جب آپؐ نے دعوت اسلام کا آغاز فرمایا اور مخالفت شروع ہوئی تو سرداران قریش میں عمرو بن ہشام (ابو جہل) اور عمر بن خطاب جیسے شدید معاندین پیش پیش تھے۔

رسول کریمؐ کے دل میں ان شدید دشمنان اسلام کے حق میں محبت اور رحم کے جذبات ہی پیدا ہوئے۔ اور آپؐ نے خدا تعالیٰ کے حضور یہ دعا کی۔

"اے اللہ! ان دو اشخاص عمرو بن ہشام اور عمر بن الخطاب میں سے کسی ایک کے ساتھ (جو تجھے زیادہ پسند ہو) اسلام کو عزت اور قوت نصیب فرما۔"

(ترمذی ابواب المناقب عمر بن الخطاب)

دنیا نے دیکھا کہ دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی یہ دعا ایسے حیرت انگیز معجزانہ رنگ میں قبول ہوئی کہ وہی عمر جو گھر سے تلوار لے کر رسولؐ خدا کو قتل کرنے نکلے تھے اسلام کی محبت اور دعا کی تلوار سے گھائل ہو گئے۔

حکیمانہ دعا

جب قریش نافرمانیوں میں حد سے بڑھ گئے اور ان کے ایمان لانے کی کوئی صورت نظر نہ آئی۔ تب بھی اس رحمت للعالمین نے ان کی ہلاکت نہیں مانگی بلکہ بارگاہ الٰہی میں ایک التجا کی (جو شاید بظاہر تو بد دعا معلوم ہو لیکن فی الواقعہ وہ ان کو کسی بڑی سزا اور تباہی سے بچانے کے لئے ایک نہایت حکیمانہ دعا تھی) آپؐ نے عرض کیا!

"اے میرے مولا! ان مشرکین مکہ کے مقابلہ پر میری مدد کسی ایسے قحط سے فرما جس طرح حضرت یوسفؑ کی تو نے قحط سالی کے ذریعہ مدد فرمائی تھی۔"

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الدخان)

اس دعا میں رحمت و شفقت کا یہ عجیب رنگ غالب تھا۔ کہ اس کو قحط سے ہلاک نہ کرنا بلکہ جس طرح یوسفؑ کے بھائی قحط سالی سے مجبور ہو کر اس نشان کے بعد بالآخر اس پر ایمان لے آئے تھے اس طرح میری قوم کو بھی میرے پاس لے آ۔ چنانچہ یہ دعا مقبول ہوئی اور مشرکین مکہ کو ایک شدید قحط نے آگھیرا۔ یہاں تک کہ ان پر ہڈیاں اور مردار کھانے کی نوبت آئی تب مجبور ہو کر ابو سفیان آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ "اے محمدؐ! آپؐ تو صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں۔ اور آپؐ کی قوم اب ہلاک ہو رہی ہے آپؐ اللہ سے ہمارے حق میں دعا کریں (کہ قحط سالی دور فرمائے) اور بارشیں نازل ہوں ورنہ آپؐ کی قوم تباہ ہو جائے گی"۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ روم)

آپؐ نے ابو سفیان کو احساس دلانے کے لئے صرف اتنا کہا کہ تم بڑے دلیر اور حوصلہ والے ہو جو قریش کی نافرمانی کے باوجود ان کے حق میں دعا چاہتے ہو۔ مگر دعا کرنے سے انکار نہیں کیا کیونکہ اس رحمت مجسم کو اپنی قوم کی ہلاکت ہرگز منظور نہ تھی۔ پھر لوگوں نے دیکھا کہ اسی وقت آپؐ کے ہاتھ دعا کے لئے اٹھ گئے اور اپنے مولا سے قحط سالی دور ہونے اور باران رحمت کے نزول کی دعا کی یہ دعا بھی خوب مقبول ہوئی۔ اور اس قدر بارش ہوئی کہ قریش کی فراخی اور آرام کے دن لوٹ آئے۔ مگر ساتھ ہی وہ انکار و مخالفت میں بھی تیز ہو گئے۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الدخان)

بعض روایات میں تو یہ بھی ذکر ہے حضورؐ کی دعا سے جب بارشوں کا کثرت سے نزول شروع ہوا تو مسلسل کئی روز تک بارش ہوتی چلی گئی۔ مشرکین نے پھر آکر بارش تھم جانے کے لئے درخواست دعا کی اور پھر رسول اللہ کی دعاؤں کے نتیجہ میں بارش تھمی۔ (طبرانی بحوالہ مجمع الزوائد للہیثمی) اس کے باوجود قریش انکار و مخالفت سے باز نہ آئے۔

ہدایت کی دعا

احد میں دشمن کے دوبارہ حملہ کے بعد رسولؐ اللہ شدید زخمی ہو گئے تھے۔ لوہے کا حفاظتی خود ٹوٹ کر سلاخیں چہرہ مبارک میں دھنس جانے سے چہرہ خون خون ہو رہا تھا۔ سلاخیں نکالنے سے خون ایسا جاری ہوا تھا کہ رکنے میں نہ آتا تھا۔ حضرت علیؓ ڈھال میں پانی بھر بھر کر لاتے تھے اور حضرت فاطمہؓ زخموں کو دھوتیں مگر خون مسلسل رواں تھا تب حضرت فاطمہؓ نے ایک چٹائی جلا کر زخم میں راکھ بھری تب کہیں جا کر خون رکا۔ اس تکلیف اور اذیت میں رسولؐ اللہ ایک طرف اس حقیقت کا اظہار فرما رہے تھے کہ یہ قوم کیسے کامیاب ہو گی جس نے اپنے نبی کے چہرہ کو خون آلود کر دیا۔ تو دوسری طرف اس خیال سے کہ واقعی یہ قوم غضب الٰہی کی مورد بن نہ جائے یہ دعا کر رہے تھے۔ "اللھم اھد قومی فانھم لا یعلمون"

اے اللہ! میری قوم کو ہدایت نصیب کر یہ نہیں جانتے۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوہ احد)

کیا عجیب نظارہ ہے زندگی میں دو ہی مشکل اور کٹھن مقام آئے۔ جب قوم نے لہولہان کر دیا۔ ابھی زخم ہرے ہیں اور اس مقدس لہو سے جسم اور لباس لالہ رنگ ہے۔ مگر قربان جائیں انسانیت کے اس محسن پر جو دشمنوں سے حسن سلوک کا یہ سبق دیتا ہے۔ کہ ہمارے دل میں محبت سب کے لئے ہے اور نفرت کسی کے لئے نہیں اور جانی دشمنوں کو بھی ہدایت کی دعا دیتا ہے۔

یوسف والا سلوک

پھر آپؐ کی یہ دلی تمنائیں اور بے قرار دعائیں اکارت گئیں؟ نہیں! ہرگز نہیں۔ فتح مکہ کے دن دنیا نے آپؐ کی ان سب دعاؤں کو قبول ہوتے دیکھا۔ اس وقت کوئی اور ہوتا تو انتقام کی آگ بجھا کر اپنے کلیجہ کو ٹھنڈا کرتا مگر ہمارے آقا و مولا کا حسین انتقام کیا تھا۔ آپؐ کا دل تو اپنی دعاؤں کی مقبولیت کے حیرت انگیز نظارے دیکھ کر ٹھنڈا ہو رہا تھا جب تمام اہل مکہ مجرموں کی صورت میں آپؐ کے سامنے صف بستہ کھڑے تھے۔ اس وقت آپؐ نے پوچھا کہ اب بتاؤ آج تم سے کیا سلوک کیا جائے؟ تو انہوں نے کہا کہ جیسا سلوک یوسفؑ نے اپنے بھائیوں سے کیا تھا۔

(سیرت الحلبیہ باب فتح مکہ)

میں سوچتا ہوں کہ رسولؐ اللہ اس جواب کو سن کر کتنے محظوظ ہوئے ہوں گے ضرور آپؐ کو اپنی وہ دعا یاد آئی ہو گی جب آپؐ نے اپنے مولا سے عرض کیا تھا۔ کہ مشرکین مکہ کے خلاف میری ایسے مدد کر جیسے یوسف کی اس کے بھائیوں کے مقابلہ میں کی تھی۔ آج آپؐ کی قوم خود اپنی زبان سے کہہ رہی تھی کہ ہم مجرم ہو کر یوسف علیہ السلام کے مجرم بھائیوں کی طرح آپؐ کے سامنے فیصلہ کے منتظر ہیں۔ آپؐ ہم سے یوسف والا سلوک فرمائیں وہ جس نے زخم کھا کر بھی اپنی قوم کو ہدایت کی دعا دی تھی آج بھی ان کی ہدایت کا ہی متمنی تھا۔ اس لئے اس نے ساری قوم کی غیر مشروط معافی کا اعلان کر دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ساری قوم مسلمان ہو گئی اور بلاشبہ یہ رسولؐ اللہ کی دعاؤں کا عظیم نشان تھا۔

بے کسی کی دعا

مکی دور میں مشرکین مکہ کی مخالفت اور انکار بالاصرار سے تنگ آکر جب ہمارے آقا و مولا محمد ﷺ نے بلّغ کے الٰہی ارشاد کے مطابق طائف کا قصد فرمایا تو آپؐ کو زندگی کی سب سے بڑی تکلیف وہاں اٹھانی پڑی۔ حضرت عائشہؓ نے آپؐ سے ایک دفعہ پوچھا کہ یا رسول اللہ! احد (جس میں آپؐ شدید زخمی ہوئے اور تکلیف اٹھائی) سے زیادہ بھی کبھی آپؐ کو تکلیف برداشت کرنی پڑی ہے۔ تو رسولؐ اللہ نے فرمایا اے عائشہؓ میں نے تیری قوم سے بہت تکلیفیں برداشت کیں۔ مگر میری تکلیفوں کا سخت ترین دن وہ تھا جب میں طائف کے سردار عبد یالیل کے پاس گیا اور (پیغام حق پہنچانے کے لئے) اس سے اعانت اور امان چاہی۔ مگر اس نے انکار کر دیا (بلکہ شہر کے اوباش آپؐ کے پیچھے لگا دیئے جو آپؐ کو پتھر مارنے لگے یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں سے خون بہنے لگا۔) آپؐ فرماتے ہیں اس شخص کی طرح جس کی کوئی منزل نہ ہو جدھر کو میرا منہ آیا ادھر کو میں چل پڑا۔

اس موقع پر ہمارے آقا و مولیٰ نے درد و کرب میں ڈوبی ہوئی دعا کی اس سے آپؐ کی اس جسمانی تکلیف اور اذیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ جو اس موقع پر آپؐ نے برداشت کی۔ دعا سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ مکہ اور طائف والوں کے انکار اور ظلم کے مقابل پر اپنی بے بسی اور بے کسی کا عالم دیکھ کر اس اولوالعزم رسولؐ سید المعصومین کے صبر کا پیمانہ بھی لبریز ہو گیا۔ آپؐ نے اپنے مولا کی غیرت کو یوں جوش دلایا کہ۔

اے خداوندا! میں اپنے ضعف و ناتوانی اور مصیبت اور پریشانی کا حال تیرے سوا کس سے کہوں مجھ میں صبر کی طاقت اب تھوڑی رہ گئی ہے مجھے اپنی مشکل حل کرنے کی کوئی تدبیر نظر نہیں آتی۔ میں سب لوگوں میں ذلیل و رسوا ہو گیا ہوں۔ تیرا نام ارحم الراحمین ہے تو رحم فرما! کیا تو مجھے دشمن کے حوالے کر دے گا۔ جو مجھے تباہ و برباد کر دے۔ خیر! جو چاہے کر پر اک تو مجھ سے ناراض نہ ہونا۔ بس پھر مجھے کسی کی پرواہ نہیں۔

(جامع الصغیر للسیوطی)

پھر جب آپؐ قرن الثعالب مقام پر پہنچے تو کچھ اوسان بحال ہوئے۔ آسمان کی طرف نگاہ کی تو جبریلؑ کی آواز آئی کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی قوم کا جواب اور رد عمل دیکھ لیا ہے۔ اور پہاڑوں کے فرشتہ کو آپؐ کے پاس بھیجا ہے۔ کہ آپؐ اس کو جو چاہیں حکم دیں تب ملک الجبال نے آپؐ کو سلام کیا اور کہا کہ اے محمدؐ! آپؐ کیا چاہتے ہیں؟ اگر آپؐ چاہیں تو ان دو پہاڑوں کو اس وادی پر گرا کر تباہ کر دوں۔

اپنے جانی دشمنوں کی ہلاکت کے جملہ اسباب جمع ہو جانے پر بھی آپؐ نے ان کی تباہی نہیں چاہی آپؐ نے جواب دیا۔ کہ نہیں ایسا مت کرو۔ میں امید کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی نسلوں سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو خدائے وحدہ لاشریک کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

(بخاری کتاب بدء الخلق ذکر الملائکہ)

نہ صرف یہ کہ آپؐ نے اپنی قوم کی ہلاکت نہیں چاہی بلکہ نہایت درد کے ساتھ خدا تعالیٰ سے دعا کی۔ اللھم اھد قومی فانھم لا یعلمون

اے اللہ! میری قوم کو ہدایت نصیب کر یہ نہیں جانتے۔

(نور الیقین فی سیرۃ خاتم النبیین مطبوعہ مصر ڈاکٹر خضری بک واقعہ سفر طائف)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بے کسی اور بے بسی کے زمانے میں یہ عجیب اور حیرت انگیز ماجرا ہے کہ وہ قوم جس سے ہمارے آقا و مولیٰ کو زندگی کا سب سے بڑا دکھ پہنچتا ہے۔ اس وقت بھی آپؐ کے دل کی گہرائیوں سے ان کے لئے رحمت و ہدایت کی دعا کے سوا کچھ نہیں نکلتا پھر جب مکہ فتح ہوتا ہے۔ اور آپؐ کو اتنی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ کہ چاہیں تو طائف کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں اس وقت بھی آپؐ اہل طائف کے لئے اپنے مولا سے رحمت کی بھیک مانگتے ہی نظر آتے ہیں اسلامی لشکر جب طائف کا رخ کرتا ہے تو اہل طائف محصور ہو کر مقابلہ کی ٹھان لیتے ہیں اور قلعہ بند ہو کر کھلے میدان میں پڑے محاصرین مسلمانوں پر خوب تیر اندازی کرتے ہیں تب صحابہؓ سے رہا نہیں جاتا اور وہ رسول خداؐ کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ ثقیف قبیلہ کے تیروں کی بارش نے ہمیں بھون کر رکھ دیا ہے آپؐ ان ظالموں کے خلاف کوئی بددعا کریں ایک ظالم قوم کے مسلسل ظلم اور انکار کو دیکھ کر بھی ہمارے آقا و مولیٰ کی رحمت و دعا جوش میں ہے آپؐ جواباً فرماتے ہیں۔!

اللھم اھد ثقیفا اے اللہ! وادی طائف کی قوم ثقیف کو ہدایت عطا فرما۔ دل کی گہرائیوں سے اٹھنے والی یہ دعا بھی قبولیت کا شرف پا گئی اور 9ھ میں قوم ثقیف نے مدینہ میں آکر اسلام قبول کر لیا۔

(بخاری کتاب المغازی و ترمذی ابواب المناقب باب مناقب ثقیف)

الٰہی گرفت مانگی

کبھی ایسا بھی ہوا کہ جب جانی دشمن حد سے بڑھ گئے اور رسول خداؐ کو عبادت الٰہی سے روکنے لگے تو آپؐ نے اپنے مولیٰ سے دشمن پر گرفت کا نشان مانگا۔ اور خدا تعالیٰ نے خوب آپؐ کی نصرت فرمائی۔ ایک دفعہ آپؐ بیت اللہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے اور ابوجہل اور اس کے ساتھی بھی صحن کعبہ میں مجلس لگائے بیٹھے تھے۔ ان سرداروں میں سے کسی بدبخت نے مشورہ دیا کہ کوئی جا کر فلاں محلہ سے اونٹنی (جو ذبح ہوئی ہے) کا بچہ دان اٹھا کر لائے۔ اور محمد ﷺ جب سجدہ میں جائیں تو ان کی پشت پر رکھ دے ان میں سے ایک بدبخت عقبہ بن ابی معیط اٹھا اور اونٹنی کی گند بھری بچہ دانی اٹھا لایا اور دیکھتا رہا۔ جونہی نبی کریم ﷺ سجدہ میں گئے اس نے وہ غلاظت بھرا بوجھ آپؐ کی پشت پر دونوں کندھوں کے درمیان رکھ دیا۔ عبداللہ بن مسعود کہا کرتے تھے کہ یہ سب کچھ دیکھتے ہوئے بھی میں رسول خدا کی کچھ مدد نہ کر سکتا تھا۔ میں کف افسوس ملتا رہ گیا۔ کہ اے کاش ان دشمنان رسولؐ کے مقابل پر مجھے اتنی توفیق ہوتی کہ آپؐ سے اس بوجھ کو دور کرتا۔ ادھر ان مشرک سرداروں کا یہ عالم تھا کہ رسولؐ اللہ کو اذیت میں دیکھ کر استہزا کرتے ہوئے ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہوئے جا رہے تھے۔ اور ادھر رسول کریمؐ سجدہ کی حالت میں پڑے سر نہیں اٹھا رہے تھے۔ یہاں تک کہ آپؐ کی لخت جگر حضرت فاطمہؓ تشریف لائیں اور آپؐ کی پشت سے وہ غلاظت کا بوجھ ہٹایا۔ تو آپؐ نے سجدہ سے سر اٹھایا۔ عبادت الٰہی سے روکنے اور استہزا کرنے والے ان جانی دشمنوں کے حق میں رسول اللہ نے یہ فریاد کی اللھم علیک بقریش۔ اے اللہ! ان قریش کو تو خود سنبھال۔ اور پھر خدا کی غیرت نے ان دشمنان رسولؐ کو میدان بدر میں ہلاک کیا صحابہؓ بیان کرتے تھے کہ ہم نے ان دشمنان رسول کا یہ عبرت ناک انجام بچشم خود دیکھا کہ میدان بدر میں ان کی لاشیں اس حال میں پڑیں تھیں کہ تمازت آفتاب سے ان کے حلیے بگڑ چکے تھے۔

یہ تھا دشمنان رسولؐ کا عبرتناک انجام جو رسولؐ اللہ کی دعا کے جوش سے ظاہر ہوا۔

دوس کے لئے دعا

ایک دفعہ یمن کے دوس قبیلہ کے سردار طفیل بن عمرو نے (جو مدینہ میں آکر آباد ہو چکے تھے) دربار نبوی میں شکایت کی کہ میری مسلسل تبلیغ اور دعوت اسلام کے باوجود یہ قبیلہ مسلسل انکار کر رہا ہے اور کسی طرح بھی اسلام قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ان کے خلاف کوئی بددعا کریں رسولؐ خدا نے قبیلہ کی طرف منہ کیا اور ہاتھ اٹھائے۔ صحابہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم سمجھے لو بددعا ہونے لگی۔ اب سمجھو کہ دوس قبیلہ ہلاک ہو گیا مگر اس بزرگ اور کریم رسولؐ کے پاک لبوں پر یہ الفاظ جاری ہوئے۔

اے اللہ! دوس قبیلہ کو ہدایت دے اور ان کو ہمارے پاس لے آ۔ اور یہ دعا پورے قبیلہ کی ہدایت کا موجب بن گئی۔

(بخاری کتاب المغازی باب قصہ دوس مسند احمد بن حنبل جلد 2 ص 243)

ابوہریرہؓ کی والدہ کے لئے دعا

دوس قبیلہ کے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی اسی دعا کا پھل تھے اور ان کی مشرک والدہ بھی۔ ایک روز حضرت ابوہریرہؓ نے مشرک والدہ کو اسلام قبول کرنے کو کہا تو انہوں نے رسولؐ اللہ کی شان میں گستاخی کی۔ ابوہریرہؓ بڑے کرب کے ساتھ دربار نبوی میں حاضر ہوئے اور سارا واقعہ عرض کیا۔ رسول کریمؐ کے دل سے یہ دعا نکلی۔

اے اللہ! ابوہریرہؓ کی ماں کو ہدایت دے۔ یہ دعا عجیب معجزانہ طور پر قبول ہوئی۔ ابوہریرہؓ گھر واپس آئے تو ان کی والدہ میں ایک عجیب تغیر اور انقلاب پیدا ہو چکا تھا۔ وہ با آواز بلند کلمہ طیبہ پڑھ کر اپنے قبول اسلام کا اعلان کر رہی تھیں۔

(الاصابہ فی معرفۃ الصحابہؓ جلد 4 ص 204 مطبوعہ مصر)

ابوہریرہؓ تو خوشی سے پھولے نہ سمائے اور اسی وقت خوشی سے روتے ہوئے پھر رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے سارا واقعہ آپؐ سے عرض کیا دعا پر ان کا ایمان اتنا پختہ ہو چکا تھا کہ عرض کیا اے خدا کے رسول! دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ میری اور میری والدہ کی محبت مومنوں کے دلوں میں پیدا کر دے اور رسول اللہ نے ان کے حق میں یہ دعا بھی کی۔

(الاصابہ فی معرفۃ الصحابہؓ زیر لفظ ابوہریرہؓ)

ہمارے آقا و مولیٰ کی یہ دعائیں ہی تھیں جنہوں نے سرزمین عرب کی کایا پلٹ دی تھی یہ تو ان دعاؤں کا ذکر تھا۔ جو قوم کی ہدایت کے لئے گاہے بگاہے آپؐ نے فرمائیں مگر آپؐ کا وجود تو مجسم دعا تھا۔ چلتا پھرتا دعاؤں کا ایک پیکر۔ ایسے لگتا ہے کہ ما یعبؤا بکم ربی لولا دعاؤکم (کہ اگر تم دعا نہ کرو تو خدا کو تمہاری کیا پرواہ ہے) کا ارشاد ہر دم آپؐ کے مدنظر رہتا تھا یہاں تک کہ جوتی کا تسمہ حاصل کرنے کے لئے آپؐ نے ہمیں دعا کا سبق دیا۔ آپؐ کی زندگی کی تمام تر فتوحات بھی دراصل آپؐ کی دعاؤں کی ہی مرہون منت تھیں ہر مشکل مرحلے پر آپؐ ہمیشہ خدا کو یاد کرتے اور نصرت طلب کرتے نظر آتے ہیں۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ دعا آپؐ کی زندگی اور آپؐ کی جملہ مہمات دینیہ کی ایک کلید تھی۔ اس کلید کو آپؐ ہمیشہ ضرورت کے وقت استعمال فرماتے۔ اور ہمیشہ یہ کلید آپؐ کے لئے فتوحات کے دروازے کھولتی ہوئی نظر آتی ہے۔

محترم منیر الدین احمد صاحب

مطالبات تحریک جدید کی حکمتیں

تحریک جدید کے مطالبات بیان کرتے وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے مدنظر گیارہ باتیں تھیں۔ جن کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں۔ "میں نے اس سکیم کے متعلق مجموعی طور پر اس کی جو تفصیلات موجودہ حالات میں ضروری تھیں سب بیان کر دی ہیں اور اس میں میں نے مندرجہ ذیل امور مدنظر رکھے ہیں۔

اول یہ کہ جماعت کے اندر اور باہر ایسا ماحول پیدا ہو جائے۔ کہ جس سے جماعت کی ذہنیت اور اقتصادی حالت اچھی ہو جائے... پس اس سکیم میں اول تو میرے مدنظر یہ بات ہے کہ ذہنیت میں ایسا تغیر کروں کہ جماعت خدمت دین کے لئے تیار ہو جائے اور آئندہ ہمیں جو قدم اٹھانا پڑے اسے بوجھ نہ خیال کیا جائے بلکہ بشاشت کے ساتھ اٹھایا جا سکے۔"

دوسری بات میرے مدنظر یہ ہے کہ ہر طبقہ کے لوگوں کو یہ احساس کرا دیا جائے کہ اب وقت بدل چکا ہے۔ اس سکیم کا اثر سب پر ہی پڑے گا۔ جو شخص زیادہ کپڑے بنانے کا عادی ہے۔ جب وہ اور کپڑا خریدنے جائے گا تو معاً اسے خیال آئے گا کہ اب ہماری حالت بدل گئی ہے جب بھی بیوی سبزی ترکاری کے لئے کہے گی اور دو تین کی بجائے صرف ایک ہی منگوانے کو کہے گی تو فوراً اسے خیال آ جائے گا۔ کہ اب ہماری حالت بدل گئی ہے اور زیادہ قربانیاں کرنے کا وقت آ گیا ہے۔"

تیسری بات میں نے یہ مدنظر رکھی ہے کہ جس قدر اطراف سے سلسلہ پر حملہ ہو رہا ہے سب کا دفعیہ کیا جائے۔ اب تک ہم نے بعض رستے چن لئے تھے اور کچھ قلعے بنا لئے تھے۔ مگر کئی حملے اس لئے چھوڑ دیئے تھے کہ پہلے فلاں کو دور کر لیں پھر اس طرف توجہ کریں گے۔ مگر اس سکیم میں اب میں نے یہ مدنظر رکھا ہے کہ حتی الوسع ہر پہلو کا دفعیہ کیا جائے۔"

چوتھی بات میں نے یہ مدنظر رکھی ہے کہ ہمارے دفاعی منصوبے ایک ہی محاذ پر محدود نہ ہوں بلکہ مختلف محاذ ہونے چاہئیں۔"

پانچویں بات یہ ہے کہ مغربیت کے بڑھتے ہوئے اثر کو جو دنیا کو کھائے جاتا ہے اور جو دجال کے غلبہ میں ممد ہے اسے دور کیا جائے..... جوں جوں وہ زائل ہوتا جائے گا (دین حق) کی محبت اور اس کا دخل بڑھتا جائے گا۔ اس لئے میں نے ہاتھ سے کام کرنے اور ایک ہی سالن کھانے کی عادت ڈالنے کی ہدایت کی ہے۔ یہ دونوں باتیں مغربیت کے خلاف ہیں۔"

چھٹی بات یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے زیادہ جدوجہد کی جائے کیونکہ ہماری فتح اسی سے ہو سکتی ہے۔ اسی لئے دعا کرنا میں نے اپنی سکیم کا جزو رکھا ہے۔ اس کی غرض یہی ہے کہ ہماری تمام ترقیات اسی سے وابستہ ہیں اور جب ہمارے اندر سے غرور نکل جائے اس وقت اللہ تعالیٰ کا فضل نازل ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو یہی پسند ہے کہ امن کی بنیاد ایسے اصول پر قائم ہو کہ انسانیت کے لحاظ سے سب برابر ہوں۔ اس سکیم میں میں نے یہ بات بھی مدنظر رکھی ہے۔ کہ امیر اور غریب کا بُعد دور ہو۔"

ساتویں بات اس سکیم میں میرے مدنظر یہ ہے کہ جماعت کے زیادہ سے زیادہ افراد کو (دعوت الی اللہ) کے لئے تیار کیا جائے۔ پہلے سارے اس کے لئے تیار نہیں ہوتے اور جو ہوتے ہیں وہ ایسے رنگ میں ہوتے ہیں کہ (مربی) نہیں بن سکتے.... پس اس سکیم میں مدنظر یہ ہے کہ (دعوت الی اللہ) کا دائرہ وسیع کیا جائے اور ایسے داعی پیدا کئے جائیں جو بغیر معاوضہ کے دعوت الی اللہ کریں۔"

آٹھویں بات اس سکیم میں میرے مدنظر یہ ہے کہ مرکز کو ایسا محفوظ کیا جائے کہ وہ بیرونی حملوں سے زیادہ سے زیادہ محفوظ ہو جائے۔"

نویں بات اس میں میرے مدنظر یہ ہے کہ جماعت کو ایسے مقام پر کھڑا کیا جائے کہ اگلا قدم اٹھانا سہل ہو۔ میں نے اس سکیم میں اس بات کو مدنظر رکھا ہے کہ اگر آئندہ اور قربانیوں کی ضرورت پڑے تو جماعت تیار ہو اور مزید جوش پیدا کرنے والی تحریکات کے بغیر ہی جماعت آپ

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ گزٹ امریکہ

ترجمہ سید ظہور احمد شاہ صاحب

جوتے خریدنے کے بارہ میں مفید مشورے

آرام دہ جوتوں کی بناوٹ کے سلسلے میں امریکہ میں ایک نیا انقلاب آرہا ہے جسے کمفرٹ شوز کا نام دیا گیا ہے۔ صارفین ان کا مطالبہ کر رہے ہیں اور صنعت کار اس مطالبہ کو پورا کرنے کے لئے کمفرٹ شوز زور و شور سے تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ جوتوں کی مشہور کمپنیوں نائیک اینڈ ریبک اور ایکو نے انہیں اپنی مارکیٹنگ کا اہم حصہ بنا لیا ہے جس کے نتیجہ میں امریکہ کے لوگ اپنے پاؤں۔ ٹانگوں اور کمر کی صحت کی صورت حال بہتر محسوس کر رہے ہیں۔

پاؤں سے متعلقہ صحت کے مسائل جس طرح دن بدن پھیل رہے ہیں ان کو کون نہیں جانتا امریکن آرتھوپیڈک فٹ اینڈ اینکل سوسائٹی کی کونسل نے عورتوں کے جوتوں سے متعلق ایک سروے کے بعد یہ نتیجہ نکالا کہ امریکہ کی تقریباً 90 فیصد عورتیں اپنے صحیح سائز کے جوتوں کی بجائے ایک یا دو سائز کم کے جوتے پہنتی ہیں جس کے نتیجہ میں وہ (Hammertoe) ہیمر ٹو۔ (Bunions) بنین اور (Corns) پاؤں پر گٹے پیدا ہونے جیسی بیماریوں اور پاؤں کے دوسرے مسائل سے دوچار ہو جاتی ہیں۔ اس سروے سے یہ بھی پتہ چلا کہ نامناسب جوتوں کے استعمال کی وجہ سے تین ارب ڈالر سے زیادہ کی رقم غلط جوتوں کے استعمال کے نتیجہ میں کروائی جانے والی سرجری پر خرچ کی جاتی ہے۔ اگر صحیح جوتے استعمال کئے جائیں تو اس سلسلے میں کئے جانے والے صحت سے متعلقہ اخراجات بچائے جاسکتے ہیں۔ اور انسان ان تکالیف سے بھی بچ سکتا ہے جو ایسا کرنے کے نتیجہ میں شروع ہو جاتی ہیں۔ یہ بات دراصل خود نمائی کی نہیں ہے بلکہ صحت کی ہے۔ پاؤں اور پاؤں کی انگلیوں کی خرابی کی وجہ سے نماز میں سجدے اور قعدہ کی حالت کو بھی صحیح طور پر قائم نہیں رکھا جاسکتا۔

پاؤں کا آرام و آسائش انتہائی اہم بات ہے۔ امریکہ میں کمفرٹ جوتے اب عام جوتوں کی دکانوں پر مل سکتے ہیں اور انہیں صحت مند پاؤں کے لئے بنایا جاتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی چھوٹی موٹی پاؤں کی خرابی موجود ہو تو ایسی حالت کو مزید خراب ہونے سے بچایا جاسکتا ہے اور اگر پاؤں بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں تو ایسی کوئی تکلیف ان میں پیدا ہی نہیں ہوتی۔

جوتا خریدتے وقت جو چند باتیں زیر نظر رکھی جانی چاہئیں ان کا علم آپ کے لئے مفید ہو سکتا ہے۔

کمپنی کا تیار کردہ آخری ماڈل

جوتا خریدتے وقت سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہئے کہ آیا اس کمپنی کا بنا ہوا تازہ ترین جوتے کا ماڈل خرید رہے ہیں یا نہیں۔ کیونکہ جوتے بنانے والی فیکٹریاں ہمیشہ جوتوں کو پاؤں کے مطابق بنانے کی کوشش میں مصروف رہتی ہیں۔ اور پاؤں کے مطابق بنا ہوا جوتا بہرحال پاؤں کے لئے کمفرٹ کا باعث بنتا ہے۔

ڈیزائن اور بناوٹ

آپ جو جوتا خریدنا چاہتے ہیں اس کا ڈیزائن اور بناوٹ اس قسم کی ہونی چاہئے کہ اگلی انگلیوں کی طرف کے حصہ میں جوتا ڈھیلا ڈھالا ہو اور وہاں انگلیوں کے لئے مناسب جگہ خالی ہو۔ یہ چوڑائی میں بھی انگلیوں سے بڑا ہو اور ایک آدھا انچ سب سے بڑی انگلی سے بھی آگے کی طرف کھلا ہو۔

پاؤں کی مضبوطی اور صحت

ٹخنے کو موچ سے بچانے کے لئے پاؤں کو سیدھا رکھنا بہت اہم ہے۔ چلتے وقت ایڑی کا بار بار جوتے سے باہر نکلنا بھی پاؤں کو ٹھیک رکھنے پر اثر انداز ہوتا ہے۔

جوتے کی ایڑی کے سائز کا بڑا ہونا' اس کا انسانی ایڑی کے ساتھ فٹ ہونا' اور جوتے کے اندر مضبوطی سے لگایا گیا پتاوا' یہ تمام باتیں پاؤں کی صحت اور مضبوطی میں اپنا اپنا حصہ ڈالتی ہیں۔

شاک کی برداشت

ہر قسم کے جھٹکوں کو برداشت کرنے کی اہلیت بھی کمفرٹ جوتے کی بنیادی بناوٹ میں شامل ہوتی ہے۔ اور یہ ٹخنے' گھٹنے۔ کمر کی تکالیف کے مسائل کو حل کرنے میں ممد ثابت ہوتی ہے۔

نمی کا کنٹرول

جوتے کو ایسا ہونا چاہئے کہ وہ نمی کو اندر نہ جانے دے۔ پاؤں اگر پانی سے محفوظ رہے اور سوکھا رہے تو پاؤں کی صحت اور آرام میں بہت اضافہ ہوتا ہے۔

لچک

عام طور پر کمفرٹ جوتوں میں یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ ہر قدم پر پاؤں کے ساتھ مڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس بات کو حاصل کرنے کے لئے جوتے کی بناوٹ میں ہی لچک کا موجود ہونا ضروری ہوتا ہے اور اس کا اطلاق نچلے حصے یعنی (Sole) سول پر خاص طور پر ہوتا ہے۔

جوتے کی ہیل کی اونچائی

جوتے کی (Heel) ایڑی ایسی ہونی چاہئے کہ وہ چلنے کے دوران پاؤں کے اگلے حصے پر غیر فطرتی دباؤ ڈالنے کا ذریعہ نہ بنے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جوتے کی ایڑی کی اونچائی ڈیڑھ انچ سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے لیکن یہ ایک متنازعہ مسئلہ ہے جس پر بحث جاری ہے اور شائد جاری رہے گی۔

نرم' لچکدار' ملائم اوپر کا چمڑا

فی زمانہ چمڑے کو تیار کرنے میں جو ٹیکنالوجی استعمال کی جاتی ہے وہ اتنی اچھی ہے کہ اس سے مرضی کے مطابق مضبوط لچکدار اور نرم چمڑا تیار کیا جاسکتا ہے جو اگر جوتے کے اوپر کے حصے میں استعمال کیا جائے تو پاؤں کو چلنے میں مدد (Support) بھی کرتا ہے اور ان کی حفاظت بھی کرتا ہے اور ساتھ ہی اس میں یہ صفت ہوتی ہے کہ پاؤں کے سانس لینے کے عمل میں بھی رکاوٹ پیدا نہیں کرتا۔

کھنچائی Traction

جوتوں کے سول (Sole) یعنی نچلے حصے میں کافی رگڑ کی گنجائش ہونی چاہئے تاکہ پھسلنے (Slip) کے خطرات کو کم سے کم کیا جاسکے۔ صاف۔ ملائم اور چکنا سول ایک کمفرٹ جوتے کے مقاصد کے خلاف ہوتا ہے۔ اس لئے جوتا خریدتے وقت ایسے سول (Sole) والا جوتا نہیں خریدنا چاہئے۔

اگلی دفعہ جب آپ جوتا خریدیں تو اس بنیادی اصول کو یاد رکھئے کہ اگر جوتا آپ کو فٹ ہے تو اس کو پہننے کے لئے خریدیں ورنہ کوئی دوسرا جوتا خریدیں جو آپ کے صحیح سائز کا ہو اور اوپر دی گئی ضروریات کو پورا کرتا ہو۔

از ڈان 21-اپریل 1999ء

کنور ادریس صاحب

مرزا قادر کا قتل

(ترجمہ)

چند دن قبل کے اخبارات نے مرزا قادر کے اغوا اور قتل کی خبریں شائع کیں۔ یہ واقعہ چنیوٹ میں دریائے چناب کے پل کے پاس پیش آیا۔ اس طرح سے قادر پاکستان کے ہولناک جرائم کا شکار ہونے والوں کی تعداد میں ایک نیا اضافہ بن گیا۔

20 سال قبل قادر نے ایبٹ آباد پبلک سکول سے پشاور بورڈ میں ایف ایس سی میں اول پوزیشن حاصل کی۔ یہ کامیابی اسے امریکہ کی ایک یونیورسٹی میں لے گئی جہاں اس نے کمپیوٹر سائنس میں ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔ قادر بہت سے ڈالر کمانے کے کیریئر کو پس پشت ڈال کر پاکستان واپس چلا آیا۔ یہاں بھی اس نے ملٹی نیشنل غیر ملکی بینکوں میں قسمت آزمانے سے انکار کر دیا جو اسے بڑی خوشی سے خوش آمدید کہنے کو تیار تھے کیونکہ وہ ذہین بھی تھا اور ڈسپلن کا پابند بھی تھا۔ اس کی بجائے وہ نوجوانوں کو تربیت دینے کے لئے ایک چھوٹے سے قصبے میں چلا گیا جو اس کی جائے شہادت سے زیادہ دور نہیں تھا۔ وہ اتنا ہی کماتا تھا جو زندہ رہنے کے لئے ضروری ہے۔ اس نے سوچا کہ اس نے اپنے کم وسائل کے اس قصبے کا قرض ادا کرنا ہے جہاں وہ پیدا ہوا تھا۔

قادر کو کیوں قتل کیا گیا۔ یہ بات کبھی معلوم نہ ہو سکے گی کیونکہ اسے اغوا کرنے والے چند گھنٹے کے بعد ایک پولیس مقابلے میں مارے گئے جن کی صداقت ان کی تعداد بڑھنے کے ساتھ گھٹتی جارہی ہے۔ یہ پولیس مقابلہ جس طرح بیان کیا جاتا ہے اس پر ہم میں سے کوئی کم ہی یقین کر سکتا ہے۔ حملہ آوروں کو ایک سکول کی عمارت میں گھیر لیا گیا جہاں انہوں نے بعض طلباء کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرنے کے لئے پکڑ لیا۔ تاہم فائرنگ کے نتیجے میں تمام چاروں حملہ آور مارے گئے۔ کسی پولیس والے یا طالب علم کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ جس طرح ان کو گھیرے میں لیا گیا اس کے بعد عقل میں یہ بات نہیں آسکتی کہ ان کو زندہ کیوں گرفتار نہیں کیا گیا۔ یہ کوئی حیرت کی بات نہ ہو گی اگر مستقبل میں کسی دن یہ بات سامنے آجائے کہ جو تین یا چار افراد مارے گئے تھے وہ قادر کے قاتل نہیں تھے۔ اور اگر وہ قاتل تھے تو ان کے قتل کرنے کے محرکات اور شواہد ہمیشہ کے لئے تباہ ہو چکے ہیں۔

حکومت کے لئے یہ وقت ہے کہ اس بات کا احساس کرے کہ نہ تو فوجی عدالتیں اور نہ ہی پولیس یا پیرا ملٹری قوتوں کے ذریعے فوری ہلاکت سے جرائم پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ کئی سالوں سے ہم اس صورت حال کو خود ہوا دے رہے ہیں اور ابھی شاید کئی نسلوں تک ہم کو وہ کانٹا پڑے گا جو ہم بو رہے ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے کرپشن اور لالچ کو جنم دیا' مذہبی اور لسانی جھگڑوں کو فروغ دیا وہ آج بھی قومی منظرنامے پر قابض ہیں۔ وہ سیاست اور دولت دونوں کو اپنا ذریعہ بنائے ہوئے ہیں۔ لگتا ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ہمارے ملک پر بدمعاشوں اور دہشت گردوں کی حکمرانی ہوتی جائے گی۔

ذہین اور کار آمد افراد جلاوطن ہو رہے ہیں۔ جو لوگ اس ملک کے لئے کچھ کر گزرنے کا عزم رکھتے ہیں وہ بے عزتی برداشت کرنے پر مجبور ہیں یا عظیم قادر کی طرح دردناک یادیں پیچھے چھوڑ جائیں گے۔ یہ درد ان جڑواں بچوں کی واحد میراث ہو گا جو ایک سال پہلے پیدا ہوئے تھے۔

> چہرہ دکھلا کر مجھے کر دیجئے غم سے رہا
> کب تلک لمبے چلے جائیں گے ترسانے کے دن
> کون روتا ہے کہ جس سے آسماں بھی رو پڑا
> لرزہ آیا اس زمیں پر اس کے چلّانے کے دن
>
> (درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

مسل نمبر 32064 میں صفیہ بیگم بیوہ محفوظ الرحمٰن قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-1-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- نقدی-/200000 روپے۔ 2- زیورات طلائی مالیتی-/25000 روپے-3- حق مہر-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ صفیہ بیگم مکان نمبر 12 لین نمبر 2- H.M.C روڈ ماڈل ٹاؤن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی گواہ شد نمبر1 محمد شریف احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالمجید خان H.M.C کالونی ٹیکسلا۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32065 میں طاہرہ بانو بنت مختار احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ر-ب/219 گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-11-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی اڑھائی تولہ مالیتی-/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ طاہرہ بانو چک نمبر ر-ب/219 گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 رانا محمد اکرم محمود وصیت نمبر 27533 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 26348۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32066 میں حمیرا مسعود بنت مسعود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ر-ب/219 ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی ڈیڑھ تولہ مالیتی-/9000 ہزار اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ حمیرا مسعود چک نمبر ر-ب/219 گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 رانا محمد اکرم محمود وصیت نمبر 27533 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 26398۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32067 میں ثمینہ قمر بنت رشید احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ر-ب/219 ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 060-3 گرام مالیتی-/1660 روپے۔ اور چاندی کی انگوٹھی مالیتی-/80 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ ثمینہ قمر چک نمبر ر-ب/219 گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 رانا محمد اکرم محمود وصیت نمبر 27533 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 26348۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32068 میں عامر رشید اٹھوال ولد رشید احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/ر-ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/4 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/4 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عامر رشید اٹھوال چک نمبر 219/ر-ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 رانا محمد اکرم محمود چک نمبر 219/ر-ب ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 26348۔

مسل نمبر 32069 میں صائمہ رشید بنت رشید احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/ر-ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی 920-3 گرام مالیتی-/1880 روپے۔ اور انگوٹھی چاندی مالیتی-/80 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ صائمہ رشید چک نمبر 219/ر-ب گنڈا سنگھ والا P/O خاص ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 رانا محمد اکرم محمود وصیت نمبر 27533 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 26348۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32070 میں فریحہ ارم بنت محمد اسلم قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/ر-ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-9-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- پلاٹ برقبہ 4 مرلہ 3 سرساہی اور پلاٹ برقبہ 2 مرلہ 2 سرساہی دونوں پلاٹ واقع حاجی آباد فیصل آباد مالیتی-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ فریحہ ارم چک نمبر 219/ر-ب گنڈا سنگھ والا P/O خاص ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 محمد اکرم محمود وصیت نمبر 27533 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 26348۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32071 میں ذکیہ سعید زوجہ محمد سعید احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تیمور شہید کالونی وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 13 تولہ 2 ماشہ مالیتی-/79000 روپے۔ 2- مکان نمبر 34/7 محلہ دارالرحمت غربی ربوہ ترکہ والد مرحوم میرا حصہ 7/64 مالیتی-/50000 روپے۔ 3- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ ذکیہ سعید 6/X تیمور شہید کالونی وہاڑی گواہ شد نمبر1 سید سعید الحسن مربی سلسلہ وہاڑی گواہ شد نمبر 2 محمد سعید احمد خاوند موصیہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32072 میں ندیم احمد منہاس ولد منیر احمد منہاس قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترین کالونی گلی نمبر 2 ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ ندیم احمد منہاس ترین کالونی گلی نمبر 2 ضلع رحیم یار خان گواہ شد نمبر1 نعیم الرشید مربی سلسلہ وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منہاس وصیت نمبر 18791 والد موصی۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32073 میں عرفان محمود ولد بشیر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ زراعت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 98-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ایک کنال زرعی زمین واقع عہدی پور ضلع نارووال مالیتی-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1600 روپیہ ماہوار معہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عرفان محمود ساکن عہدی پور P/O بدوملہی ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 محمد ناصر صدر جماعت احمدیہ عہدی پور گواہ شد نمبر 2 نور احمد مربی سلسلہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32074 میں مبشرہ پروین بنت صوفی عطاء محمد صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی 18 تولہ ایک ماشہ 6 رتی مالیتی۔/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بیٹے اور بیٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مبشرہ پروین B-6 کیپکو کالونی کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ گواہ شد نمبر1 قیم احمد طارق صدر موصیاں کوٹ ادو گواہ شد نمبر2 عبدالکریم صدر جماعت احمدیہ کوٹ ادو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32075 میں صدف صفدر بنت محمد صفدر قوم ڈھیڈر جٹ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضویہ کالونی نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ صدف صفدر رضویہ کالونی نارووال گواہ شد نمبر1 اشفاق احمد رضویہ کالونی نارووال گواہ شد نمبر2 نصیر احمد ورک مربی سلسلہ۔

اعلان

○ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے نئے کورس میں داخلہ کے لئے ٹیسٹ کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ ٹیسٹ مورخہ 6۔ جون 99ء کو مختلف سینٹرز میں ہوگا۔ درخواست فارم مختلف شہروں میں واقع سینٹروں سے دستیاب ہیں۔ ٹیسٹ فیس مبلغ۔/600 روپے ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 22۔ مئی 99ء ہے۔

ولادت

○ مکرم ادریس احمد صاحب محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ کو چار بیٹیوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے مورخہ 99-4-24 کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام طٰہٰ احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم عبدالرشید صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر۔ سعادت مند اور خادم دین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ محترمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر ثناء اللہ صاحب عرف حمیداللہ صاحب مرحوم مورخہ 22۔اپریل 1999ء گلشن پارک مغلپورہ لاہور میں وفات پاگئیں۔ ان کی عمر 85 سال تھی جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں دارالضیافت میں مکرم شیخ محمد نعیم صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد انہوں نے ہی دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے 6 بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مرحومہ مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر وقف جدید کی حقیقی خالہ تھیں۔ موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 4

ہی آپ اس کے لئے آمادہ ہو۔"

دسویں بات اس میں میں نے یہ مد نظر رکھی ہے کہ ہماری جماعت کا تعلق صرف ایک ہی حکومت سے نہ رہے.... یوں تو ہم خدا تعالیٰ کے رحم پر ہیں۔ مگر جو حصہ تدبیر کا خدا نے مقرر کیا ہے اسے اختیار کرنا بھی ہمارا فرض ہے۔ اس لئے ہمارے تعلقات اس قدر وسیع ہونے چاہئیں کہ کسی حکومت یا رعایا کے خیالات میں تغیر کے باوجود بھی جماعت ترقی کر سکے۔"

گیارھویں بات یہ مد نظر ہے کہ آئندہ نسلیں بھی اس درد میں ہماری شریک ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ نعمت دی ہے کہ ہمارے دلوں میں درد پیدا کر دیا ہے۔ گورنمنٹ نے جو ہماری ہتک کی ہے۔ احرار نے جو اذیت پہنچائی ہے اس کا یہ فائدہ ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعہ ہمارے دلوں میں درد کی نعمت پیدا کر دی ہے اور وہی بات ہوئی جو مولانا روم نے فرمائی ہے کہ ہر آفت جو (اہل اللہ) پر آتی ہے اس کے نیچے ایک خزانہ مخفی ہوتا ہے۔ پس یقیناً یہ بھی ایک خزانہ تھا جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دیا۔ کہ جماعت کو بیدار کر دیا۔ پس یہ ایک ایسا واقعہ تھا جو خدا تعالیٰ کے نزدیک رحمت تھا اور میں نے چاہا کہ آئندہ نسلیں بھی اس سے حصہ پائیں۔"

(خطبہ جمعہ 7 دسمبر 1934ء الفضل 13 دسمبر 1934ء)

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
کراچی میں اعلیٰ زیورات
خریدنے کے لیے معروف نام
الرّحیم جیولرز حیدری
اور
الرّحیم لمیٹڈ جیولرز حیدری
اور اب
الرّحیم
سیون سٹار جیولرز
مین کلفٹن روڈ
مہران شاپنگ سینٹر
کہکشاں بلاک نمبر 8
کلفٹن کراچی
فون 5874164 - 664-0231

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 29- اپریل- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 درجے سنٹی گریڈ

30- اپریل- غروب آفتاب- 6-50

یکم- مئی- طلوع فجر- 3-51

یکم- مئی- طلوع آفتاب 5-20

عالمی خبریں

کوسوو کا بحران

کوسوو کا بحران حل کرنے کے لئے سفارتی کوششیں ایک بار پھر تیز کر دی گئی ہیں۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان روس کے دارالحکومت ماسکو پہنچ گئے ہیں۔ اس کے علاوہ سفارتی سطح پر بات چیت کا سلسلہ جاری ہے۔

سربوں پر حملے

سربوں پر نیٹو کے حملے جاری ہیں۔ گزشتہ روز بلغراد میں پانچ دھماکے ہوئے۔ نیٹو کے طیاروں کی بمباری سے ایک شہری علاقہ میں 30 سویلین ہلاک ہو گئے۔ نیٹو نے شہری آبادی پر اس بمباری کی معذرت کی ہے۔

آزاد فلسطینی ریاست کا اعلان

فلسطین کی جنرل کونسل کا اجلاس شروع ہو گیا ہے اسمیں آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کا اعلان جون تک موخر کرنے کے سوال پر رائے شماری ہوگی۔ پی ایل او نے اس سے قبل آمادگی ظاہر کی تھی کہ اسرائیل کے عام انتخابات کے پیش نظر جو مئی میں ہو رہے ہیں یہ اعلان جون تک موخر کر دیا جائے۔

اسرائیل بھارت معاہدہ

اسرائیل بھارت کو جدید ترین الیکٹرانک دفاعی سسٹم فراہم کرے گا۔ دونوں ملکوں میں طے پانے والے معاہدے کے مطابق اسرائیل بھارت کے مگ 21- لڑاکا طیاروں کو اپ گریڈ کرے گا اور تین سال تک دفاعی سامان دیتا رہے گا۔ جبکہ بھارت صرف 10- فیصد ادائیگی کرے گا۔

شمالی اتحاد پر گولہ باری

افغانستان کی حکمران جماعت طالبان نے شمالی اتحاد کے ٹھکانوں پر گولہ باری کی جس سے 15- افراد ہلاک ہو گئے۔

مقبوضہ کشمیر میں عاشورہ محرم

مقبوضہ کشمیر میں عاشورہ محرم کے جلوس پر بھارتی فوج نے لاٹھی چارج کیا اور 70 عزاداران کو گرفتار کر لیا۔ مجاہدین اور بھارتی فوج میں جھڑپوں سے 21 بھارتی فوجی ہلاک 6 مجاہدین شہید ہو گئے۔ بھارتی فوج نے پہل گام میں پورا گاؤں نذر آتش کر دیا۔ 35 رہائشی مکانات، 20 گاؤ خانے اور 17 گودام جل کر خاک ہو گئے 40 گھرانے بے گھر ہو گئے۔

دوبئی میں 26 جوڑوں کی شادی

دوبئی کے سینٹ میری چرچ میں گذشتہ روز 26 جوڑوں کی اجتماعی شادی ہوئی جس میں بیشتر جوڑے فلپائنی تھے۔

اسرائیلی طیاروں کی بمباری

اسرائیل کے انتخابات کے سر پر آجانے سے اسرائیل نے لبنان پر بمباری میں اضافہ کر دیا ہے۔ حالیہ بمباری سے 2- افراد زخمی ہوئے اور کئی مکانات تباہ ہو گئے۔ اسرائیلی طیاروں کی بمباری کا مقصد حزب اللہ ملیشیا کے خفیہ ٹھکانوں پر حملے کرنا تھا۔

33- ہزار ریزرو فوجیوں کی منظوری

امریکی صدر بل کلنٹن نے نیٹو کے آپریشن برائے کسووو کے لئے 33 ہزار ریزرو فوجی بھیجنے کی اجازت دے دی ہے۔

عراق پر حملے

امریکی جنگی طیاروں کے عراق پر حملے جاری ہیں۔ حالیہ بھرپور حملے میں 4- افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔

تری پورہ میں فاقہ کشی

بھارت کی ریاست تری پورہ میں فاقہ کشی سے 41- افراد ہلاک ہو گئے۔ بارشیں کم ہونے کی وجہ سے ان علاقوں کے باشندے پینے کے پانی کو ترس رہے ہیں۔

پنیر سے بھرا جہاز غائب

اٹلی کا ایک جہاز جو پنیر سے بھرا ہوا تھا اور عرب امارات جا رہا تھا راستے میں غائب ہو گیا ہے۔ اس جہاز پر 75 ہزار کلو پنیر تھا جس کی مالیت 22 لاکھ ڈالر ہے۔

درختوں پر سونا

نیوزی لینڈ کے سائنس دانوں نے سونے کی کان سے مٹی لے کر اس میں سرسوں بو دی۔ اگنے والے پودوں نے قدرتی طریق پر سونے کے ذرات کو بھی جذب کر لیا۔ بعد میں ان پودوں کو سکھا کر جلایا گیا تو راکھ سے سونے کے ذرات برآمد ہو گئے۔

ملکی خبریں

خصوصی عدالتوں کا نیا آرڈیننس

وفاقی حکومت نے انسداد دہشت گردی کا ترمیمی آرڈیننس جاری کر دیا ہے۔ اس کے تحت صوبوں کو عدالتیں قائم کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ خصوصی عدالتوں کے اختیارات میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ میں اپیل کا حق بھی بحال کر دیا گیا ہے۔ اس آرڈیننس کے تحت انسداد دہشت گردی کی عدالتیں بھی فوجی عدالتوں کی طرز پر جلد فیصلے کر سکیں گی۔ ہر عدالت کو ایک وقت میں صرف ایک کیس دیا جائے گا۔ انتظامی جج کا تقرر چیف جسٹس ہائی کورٹ کے مشورے سے اڑھائی سال کے لئے ہوگا۔ فوجی عدالتوں میں زیر سماعت مقدمات خود بخود انسداد دہشت گردی کی عدالت میں منتقل ہو جائیں گے۔ آرڈیننس کے تحت کئی مزید جرائم کو بھی دہشت گردی قرار دے دیا گیا ہے۔ ان میں خطرناک وال چاکنگ، ہینڈ بل کی تقسیم، تالے توڑنا، گاڑیاں چرانا، املاک کو نقصان پہنچانا، امن و امان میں خلل ڈالنا، خوف پھیلانے کے لئے فائرنگ کرنا، مہلک ہتھیاروں کا استعمال، گینگ ریپ، ڈکیتی، بم دھماکے، آتش گیر مادوں کا استعمال اور سرکاری کام میں مداخلت شامل ہیں۔ اس آرڈیننس کا اطلاق 24- فروری سے ہوگا۔ اگر یہ آرڈیننس 4 ماہ میں قانون نہ بنا تو اگست میں ختم ہو جائے گا۔

پرائز ڈیلر ہائی کورٹ میں

ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ پرائز بانڈوں کا قانون کاروبار کرنے والوں کو ہراساں نہ کیا جائے۔ حکومت پرائز بانڈ اور پرچی ڈیلروں میں امتیاز کرے۔ دونوں ڈیلروں میں فرق نہ رکھا گیا تو فارن کرنسی اکاؤنٹس کی طرح ایک اور مالی سکینڈل کھڑا ہو سکتا ہے۔ ڈیلروں کی پکڑ دھکڑ سے بیوروکریسی کی نااہلی ثابت ہوتی ہے۔

وزیراعظم البانیہ پہنچ گئے

وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف البانیہ پہنچ گئے انہوں نے البانیہ کے وزیر اعظم سے ملاقات اور حکومت سے مذاکرات کے لئے اور مشکل کی اس گھڑی میں البانیہ اور کوسووو کے مہاجرین کی ہر ممکن مدد کرنے کا اعادہ کیا۔ انہوں نے پاکستان کی طرف سے 50 لاکھ ڈالر کی امداد کا اعلان کیا۔ یہ امداد لے کر ی 130 طیارے البانیہ روانہ ہو چکے ہیں۔ وزیر اعظم نے کوسووو کے مہاجرین کے کیمپ کا بھی دورہ کیا اور ان سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم مہاجر بچوں سے بھی ملے اور ان کو چاکلیٹ کے پیکٹ تقسیم کئے۔ البانیہ کے دورہ کرنے والے وزیر اعظم نواز شریف پہلے سربراہ مملکت ہیں جنہوں نے وہاں پہنچ کر کوسووو کے مسلمانوں سے اظہار یکجہتی کیا۔

اثاثوں کی تقسیم کے خلاف اپیل

وزیر اعظم کے خاندان کے اثاثوں کی تقسیم پر اعتراضات کرتے ہوئے میاں معراج کے خاندان نے بھی ہائی کورٹ میں انٹرکورٹ اپیل داخل کر دی ہے اس سے قبل شریف خاندان کی ایک اور شاخ بھی تقسیم کو غلط قرار دے کر اپیل دائر کر چکی ہے۔

آرڈیننس آئین کے منافی ہے

ماہر قانون ڈاکٹر عبدالباسط نے کہا ہے کہ انسداد دہشت گردی کا ترمیمی آرڈیننس آئین کے منافی ہے۔ آئین میں انتظامی جج کا کوئی تصور نہیں انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ آرڈیننس اعلیٰ عدالتوں میں چیلنج ہو جائے گا۔

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ- فون 213158
پروپرائیٹرز: غلام سرور طاہر اینڈ سنز

البشیرز
معروف و قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائیٹرز ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04942-3171 04524-510

ایم اے ایم ایس سی اساتذہ کے زیر نگرانی
داخلہ جاری ہے
داخلہ تحریری ٹیسٹ کی بنیاد پر ہوگا
سکالرز انگلش اکیڈمی بشمول ناصر پبلک سکول
رجسٹرڈ / منظور شدہ
نرسری تا میٹرک سائنس و آرٹس
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جامعہ احمدیہ فون 550

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں
پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت
کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ) ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس-212764، گھر 211379